



سوال

(418) یہ دھوکا اور فریب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک سرکاری ادارے میں ملازم ہوں۔ ملازمت کے حصول کے وقت اس ادارے نے مجھے طبعی معائنہ کے لیے کاغذات دیے تو میں نے نظر کے سوا تمام امور کا معائنہ خود کروایا اور نظر کا معائنہ اپنے بچائے اپنے کسی عزیز کا کروایا اب یہ ملازمت کرتے ہوئے مجھے دس سال ہو گئے ہیں 'راہنمائی فرمائیں کہ میں کیا کروں؟ جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے لیے یہ جائز نہیں کہ آنکھ یا کسی اور چیز کے طبی معائنہ میں دھوکے یا فریب سے کام لیں اور اپنے بچائے کسی اور کو معائنہ کے لیے پیش کر دیں۔ آپ کو چاہیے کہ متعلقہ ادارے کو اس کے بارے میں بتادیں اور اگر آپ اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں تو اللہ تعالیٰ ماضی کی غلطی کو معاف فرمائے! آئندہ ایسا نہ کرنا اور ماضی میں جو دھوکا اور فریب دیا ہے۔ اس سے اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ واستغفار کریں۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 326

محدث فتویٰ